42567-ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کا حکم

سوال

میں برطانیا میں سکونت پذیر ہوں، ریٹائرمنٹ کی مدمیں حکومت میری تنخواہ سے ماہانہ کٹوتی کرتی ہے، اس طرح کی ریٹائرمنٹ کا حکم کیا ہے ؟
اس میں ایک اوراختیار بھی موجود ہے کہ پرائیویٹ کمپنیوں میں ریٹائرمنٹ کا خاص نظام طلب کرنا ؟
جیسا کہ وہ ماہانہ کچھ معین رقم لیتے اوراس کی سرمایہ کاری کرتے ہیں، اورساٹھ یاپینسٹھ برس کی عمرمیں ریٹائرمنٹ کے بعداس مال میں سے ہمیں دیتے ہیں، اس ریٹائرمنٹ نظام کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

غیر سرکاری اداروں کے ریٹائرمنٹ نظام میں شرکت کرناجوے کی ایک قسم ہے، اس لیے کہ ہوسکتا ہے وہ اس میں چندماہ شریک ہواورپھراسے کوئی معذوری پیش آجائے یاپھر فوت ہوجائے، تواسے یااس کے ورثاء کوجمع کرائے گئے مال سے بہت زیادہ رقم حاصل ہوجائے، اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس نے بہت سی قسطیں اداکی ہوں لیکن حاصل کردہ رقم اس سے کم ہو، اوریہی جوا ہے، اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے ویب سائٹ میں انشورنس کے متعلقہ سوالات کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

اوراگراقساط سے حاصل کردہ مال کی سرمایہ کاری کسی حرام کام میں کرتے ہوں مثلا شراب کشید کرنے یاپھر سودی قرض میں تویہ حرمت کا ایک اورسبب ہوگا کہ اس میں گناہ و معصیت اور ظلم وزیادتی میں معاونت پائی جاتی ہے.

یہ تواس وقت ہے جب اس نظام میں شراکت اختیاری ہو، توپھراس میں شرکت کرنا جائز نہیں، اورجوکوئی بھی کسی چیز کواللہ تعالی کے لیے ترک کرتا ہے اللہ تعالی اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتا ہے.

اوراگراس میں شرکت اجباری اورلازمی ہوتوپھر اسے پرکوئی گناہ نہیں، آپ کے لیے اورنہ ہی آپ کے ورثاء کے لیے اس رقم سے زیادہ مال حاصل کرنا جائز نہیں جوآپ سے لیا گیا ہے، اورآپ کویہ حق ہے کہ آپ باقی ماندہ زیادہ رقم حاصل نہ کریں یاپھر حاصل کرکے اسے نیکی وبھلائی کے کاموں میں صرف کردیں.

اورحکومتی اداروں کے ریٹائرمنٹ کے نظام میں شرکت کرنے کے بارہ میں یہ ہے کہ : اس اعتبار سے یہ سابقہ حکم میں نہیں آئے گا کہ حکومت یا بیت المال ضرورت کے وقت اپنی رعایا پرخرچ کرنے کی ذمہ دار ہے.

واللہ اعلم.